احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

213029

جمعرات 8- جولائی 1999ء - 23 ربیع الاول 1420 ہجری - 8 وفا 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 152

برکت کا نشان

حضرت علیؓ کو غزوہ خیبر کے وقت آشوب چشم کی تکلیف تھی آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں جھنڈا عطا کرنے کے لئے بلانے کا ارشاد فرمایا۔ آپ کو بتایا گیا کہ انہیں آنکھوں میں سخت تکلیف ہے۔ تو حضورؐ نے انکی آنکھوں میں لعاب دہن لگایا اور دعا کی۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت علیؓ کو اسی وقت معجزانہ شفا عطا فرمائی۔ اور یوں لگتا تھا کہ کبھی انہیں یہ تکلیف ہوئی ہی نہیں تھی۔

(صحیح بخاری کتاب المغازی باب غزوہ خیبر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات عالیہ حضرت بانئ سلسلہ احمدیہ

قرآن اور حدیث سے ثابت ہے کہ مومن کی ہر ایک چیز بابرکت ہو جاتی ہے جہاں وہ بیٹھتا ہے وہ جگہ دوسروں کے لئے موجب برکت ہوتی ہے۔ اس کا پس خوردہ اوروں کے لئے شفا ہے۔ حدیث میں آیا ہے کہ ایک گنہگار خدا تعالیٰ کے سامنے لایا جاوے گا۔ خدا تعالیٰ اس سے پوچھے گا کہ تو نے کوئی نیک کام کیا؟ وہ کہے گا کہ نہیں۔ پھر خدا تعالیٰ اس کو کہے گا کہ فلاں مومن تو ملا تھا وہ کہے گا خداوند میں ارادتاً تو کبھی نہیں ملا وہ خود ہی ایک دن مجھے راستہ میں مل گیا۔ خدا تعالیٰ اسے بخش دے گا۔ پھر ایک اور موقعہ پر حدیث میں آیا ہے کہ خدا تعالیٰ فرشتوں سے دریافت کرے گا کہ میرا ذکر کہاں پر ہو رہا ہے؟ وہ کہیں گے کہ ایک حلقہ مومنین کا تھا جہاں دنیا کے ذکر کا نام و نشان بھی نہ تھا' البتہ ذکر الٰہی آٹھوں پہر ہو رہا ہے۔ ان میں ایک دنیا پرست شخص تھا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ میں نے اس دنیا دار کو اس ہم نشینی کے باعث بخش دیا۔ (-) بعض حدیثوں میں آیا ہے کہ جہاں ایک مومن امام ہو اس کے مقتدی پیش ازیں کہ وہ سجدہ سے سر اٹھا دے بخش دیئے جاتے ہیں۔

مومن وہ ہے کہ جس کے دل میں محبت الٰہی نے عشق کے رنگ میں جڑ پکڑ لی ہو۔ اس نے فیصلہ کر لیا ہو۔ کہ وہ ہر ایک تکلیف اور ذلّت میں بھی خدا تعالیٰ کا ساتھ نہ چھوڑے گا۔ اب جس نے یہ فیصلہ کر لیا ہے کب کسی کا کانشنس کہتا ہے کہ وہ ضائع ہو گا کیا کوئی رسول ضائع ہوا؟ دنیا ناخنوں تک ان کو ضائع کرنے کی کوشش کرتی ہے' لیکن وہ ضائع نہیں ہوتے جو خدا تعالیٰ کے لئے ذلیل ہو وہی انجام کار عزّت و جلال کا تخت نشیں ہو گا۔ ایک ابو بکرؓ ہی کو دیکھو جس نے سب سے پہلے ذلّت قبول کی اور سب سے پہلے تخت نشین ہوا۔ اس میں کچھ شک نہیں کہ پہلے کچھ نہ کچھ دکھ اٹھانا پڑتا ہے کسی نے سچ کہا ہے ؎

عشق اول سرکش و خونی بود
تا گریزد ہر کہ بیرونی بود

عشق الٰہی بے شک اول سرکش و خونی ہوتا ہے تاکہ نااہل دور ہو جاوے۔ عاشقان خدا تکالیف میں ڈالے جاتے ہیں۔ قسم قسم کے مالی اور جسمانی مصائب اٹھاتے ہیں اور اس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ ان کے دل پہچانے جاویں۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 31)

داخلہ نصرت جہاں انٹر کالج

○ فیصل آباد بورڈ کے اعلان کردہ شیڈول کے مطابق نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ میں ایف اے۔ ایف ایس سی پری میڈیکل پری انجینئرنگ اور Stat Math, Economcis کے Combination کے ساتھ داخلہ کے لئے درخواستیں موصول ہونے کی آخری تاریخ 20-7-1999 ہے۔ داخلہ فارم اور پراسپکٹس دفتری اوقات میں اکیڈمی سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ درخواست فارم کے ساتھ درج ذیل Documents منسلک کریں۔

1- دو عدد حالیہ تصویر پاسپورٹ سائز
2- سند یا رزلٹ کارڈ کی فوٹو کاپی۔
3- اچھے چال چلن کا سرٹیفکیٹ
4- فیصل آباد بورڈ کے علاوہ کسی دوسرے بورڈ سے آنے والے طلباء کے لئے N.O.C لف کرنا ضروری ہے۔

نصرت جہاں اکیڈمی کے علاوہ درخواست دہندہ طلباء کے والد یا سرپرست کے شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی لف کرنا ضروری ہے۔

6- داخلہ کیلئے درخواست دہندہ طلباء کی عمر 18 سے زیادہ نہیں ہونی چاہئے۔

7- پروگرام برائے انٹرویو
بوقت صبح 8 بجے
میڈیکل' نان میڈیکل گروپ 24-7-99
(Math,Stat Economics) 25-7-99

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ماہر امراض دل کی آمد

○ مکرم بریگیڈیر ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب ماہر امراض دل مورخہ 18-7-99 کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ و علاج کریں گے۔ ضرورت مند مریض ہسپتال ہذا کے پرچی روم سے پرچی بنوا کر میڈیکل آؤٹ ڈور سے رابطہ کر کے ضروری ٹیسٹ وغیرہ کروا لیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ **الفضل** ربوہ
ایڈیٹر-عبدالسمیع خان

پبلشر: آغا سیف اللہ- پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

فرخ سلمانی

دلبر مرا یہی ہے نمبر 28

سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دلکش پہلو

سخاوت

حضرت انس؄ بیان کرتے ہیں کہ جب بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسلام کا واسطہ دے کر مانگا جاتا تو آپ؄ حسب استطاعت ضرور دیتے' ایک دفعہ آپ؄ کے پاس ایک آدمی آیا۔ آپ؄ نے اس کو بکریوں کا اتنا بڑا ریوڑ دیا کہ دو پہاڑیوں کے درمیان کی وادی بھر گئی۔ جب وہ بکریاں لے کر اپنی قوم میں واپس آیا تو آکر کہا لوگو! اسلام قبول کرلو محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس طرح دیتے ہیں جیسے غربت و احتیاج کا انہیں کوئی ڈر ہی نہیں اور یہ بھی حقیقت ہے کہ اگر کوئی آدمی دنیا کی خاطر اسلام قبول کرلیتا تو کچھ مدت کے بعد وہ محسوس کرنے لگتا کہ دنیا و مافیہا میں سے اسلام سے زیادہ اسے اور کوئی چیز محبوب نہیں۔

(مسلم کتاب الفضائل باب ماسئل رسول اللہ)

یہ بکریاں لے جاؤ

حضرت عبداللہ بن ابو بکر؄ بیان کرتے ہیں ایک عرب نے ان سے ذکر کیا کہ جنگ حنین میں بھیڑ کی وجہ سے میرا پاؤں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاؤں پر جا پڑا۔ سخت قسم کی چپلی جو میں نے پہن رکھی تھی اس کی وجہ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پاؤں بری طرح زخمی ہوگیا۔ حضور؄ نے تکلیف کی وجہ سے ہلکا سا کوڑا مارتے ہوئے فرمایا: بسم اللہ! تم نے میرا پاؤں زخمی کردیا ہے اس سے مجھے بڑی ندامت ہوئی۔ ساری رات میں سخت بے چین رہا کہ ہائے مجھ سے یہ غلطی کیوں ہوئی۔ صبح ہوئی تو کسی نے مجھے آواز دی کہ حضور؄ تمہیں بلاتے ہیں۔ مجھے اور گھبراہٹ ہوئی کہ کل کی غلطی کی وجہ سے شاید میری شامت آئی ہے۔ بہرحال میں حاضر ہوا تو حضور؄ نے بڑی شفقت سے فرمایا۔ کل تم نے میرا پاؤں کچل دیا تھا اور اس پر میں نے تمہیں ایک کوڑا ہلکا سا مارا تھا اس کا مجھے افسوس ہے۔ یہ اسی بکریاں تمہیں دے رہا ہوں یہ لو اور جو تکلیف تمہیں مجھ سے پہنچی ہے' اسے دل سے نکال دو۔ حضور؄ کی اس شفقت اور مشفقانہ انداز سے میری پریشانی کو دور کرنے پر میں حیران رہ گیا۔

احساس شکرگزاری

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے آغاز اسلام سے ہی خاص قربانیوں اور خدمات کی توفیق پائی تھی اس لئے حضور ہمیشہ ان کی خدمات کو یاد رکھتے اور قدر فرماتے تھے۔

ایک دفعہ ایک اور صحابی سے حضرت ابو بکر؄ کا اختلاف ہوگیا۔ حضور کو پتہ لگا تو فرمایا۔

جب اللہ نے مجھے تمہاری طرف مبعوث کیا تو تم سب نے مجھے جھوٹا کہا اور ابو بکر نے میری سچائی کی گواہی دی اور اپنی جان اور مال سے میری مدد کی۔ کیا تم میرے اس ساتھی کی دلآزاری سے باز نہیں رہ سکتے۔

اپنی وفات کے قریب عرصہ میں فرمایا۔

لوگوں میں سے اپنی ہمہ وقت موجودگی اور مال کے ساتھ مجھ پر سب سے زیادہ احسان ابو بکر نے کیا ہے۔

پھر فرمایا

مسجد نبوی میں کھلنے والی تمام کھڑکیاں بند کردی جائیں سوائے ابو بکر کی کھڑکی کے

(بخاری کتاب المناقب باب فضائل ابی ابکر)

خدائی رحمت کی وسعت

حضرت ابو ذر؄ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ بتایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اے میرے بندو! میں نے اپنی ذات پر ظلم حرام کر رکھا ہے۔ تم سب گم گشتہ راہ ہو سوائے ان لوگوں کے جن کو میں صحیح راستہ کی ہدایت دوں۔ پس مجھ سے ہدایت طلب کرو۔ میں تمہیں ہدایت دوں گا۔ اے میرے بندو! تم سب بھوکے ہو سوائے اس کے جس کو میں کھانا کھلاؤں۔ پس مجھ سے ہی رزق طلب کرو۔ میں تم کو رزق دوں گا۔ اے میرے بندو! تم سب ننگے ہو سوائے اس کے جس کو میں لباس پہناؤں۔ پس مجھ سے لباس مانگو میں تمہیں لباس پہناؤں گا۔ اے میرے بندو! تم دن رات غلطیاں کرو تو بھی میں تمہارے گناہ بخش سکتا ہوں۔ پس مجھ سے ہی بخشش مانگو۔ میں تمہیں بخش دوں گا۔ اے میرے بندو! تم مجھے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے کہ نقصان پہنچانے کا ارادہ کرو' اور نہ ہی تم مجھے نفع پہنچا سکتے ہو کہ نفع پہنچانے کی کوشش کرو۔ اے میرے بندو! اگر تمہارے سب اگلے اور پچھلے جن و انس سب کے سب اول درجہ کے متقی اور پرہیزگار بن جائیں اور اس شخص کی طرح بن جائیں جو تم میں سے سب سے زیادہ تقویٰ رکھتا ہے۔ تو تمہارا ایسا ہو جانا بھی میری بادشاہت میں ایک ذرہ بھر اضافہ نہیں کرسکتا۔ اے میرے بندو! اگر تمہارے سب اگلے اور پچھلے جن و انس تم میں سے جو سب سے زیادہ بدکار ہے اس کے قلب بد نہاد کی طرح ہو جائیں تو بھی میری بادشاہت میں کسی چیز کی کمی نہیں کرسکتے۔ اے میرے بندو! اگر تمہارے سب اگلے اور پچھلے جن و انس ایک میدان میں اکٹھے ہو جائیں اور مجھ سے حاجات مانگیں اور میں ہر ایک انسان کی حاجات پوری کردوں تو بھی میرے خزانوں میں اتنی بھی کمی نہیں آئے گی جتنی سمندر میں سوئی ڈال کر اس کو باہر نکالنے سے سمندر کے پانی میں کمی آتی ہے۔ اے میرے بندو! یہ تمہارے اعمال ہیں جن کا میں نے حساب کیا ہے۔ میں تم کو ان کا پورا پورا بدلہ دوں گا پس جس شخص کا اچھا نتیجہ نکلے وہ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے۔ اور جو شخص اس کے علاوہ کوئی اور چیز پائے۔ یعنی ناکامی کا منہ دیکھے تو وہ اپنی ہی ذات کو ملامت کرے کہ اس کی اپنی ہی بدعملی کا نتیجہ ہے۔

(مسلم کتاب البر والصلہ باب تحریم الظلم)

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

جمعہ 9- جولائی 1999ء

- 12-50 a.m. تقریر۔
- 1-25 a.m. کوئز سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
- 2-05 a.m. ہومیو پیتھی کلاس۔
- 3-15 a.m. عربی زبان سیکھئے۔
- 3-30 a.m. اردو ادب کا احمدیہ دبستان
- 4-05 a.m. تلاوت- خبریں۔
- 4-35 a.m. چلڈرنز کارنر- ترتیل القرآن۔
- 4-55 a.m. لقاء مع العرب۔
- 5-55 a.m. فرام دی آرکائیوز- حضرت صاحب کے ساتھ مجلس سوال و جواب۔
- 6-45 a.m. احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی لینگویج انسٹی ٹیوٹ- ربوہ۔
- 7-15 a.m. اردو کلاس۔
- 8-25 a.m. عربی زبان سیکھئے۔
- 8-45 a.m. ہومیو پیتھی کلاس۔
- 10-05 a.m. تلاوت- درس الحدیث- خبریں۔
- 10-40 a.m. چلڈرنز کارنر- ترتیل القرآن۔
- 11-00 a.m. کوئز سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
- 11-40 a.m. سرائیکی پروگرام- خطبہ جمعہ- سرائیکی ترجمہ کے ساتھ 27-2-98
- 12-40 p.m. لقاء مع العرب۔
- 1-45 p.m. اردو کلاس۔
- 2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
- 3-30 p.m. بنگالی سروس
- 4-05 p.m. تلاوت- درس ملفوظات- خبریں۔
- 5-00 p.m. خطبہ جمعہ- لائیو- 9-7-99
- 6-00 p.m. ڈاکومنٹری- روزنامہ الفضل کے دفتر کا ایک ٹرپ
- 6-25 p.m. فرانسیسی احباب کے ساتھ ملاقات۔
- 7-25 p.m. خطبہ جمعہ 9-7-99
- 8-25 p.m. چلڈرنز کارنر- آیئے نماز سیکھیں۔
- 8-55 p.m. جرمن سروس- قرآن اور بائبل۔
- 10-05 p.m. تلاوت۔
- 10-10 p.m. اردو کلاس۔
- 11-20 p.m. لقاء مع العرب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ہفتہ 10- جولائی 1999ء

- 12-30 a.m. احمدیہ ٹیلی ویژن بنگالی تقریر۔
- 1-25 a.m. طبی معاملات۔
- 1-55 a.m. خطبہ جمعہ- 9-7-99
- 2-55 a.m. فرانسیسی احباب کے ساتھ ملاقات۔
- 4-05 a.m. تلاوت- خبریں۔
- 4-35 a.m. چلڈرنز کارنر- آیئے نماز سیکھیں۔
- 5-10 a.m. لقاء مع العرب
- 6-20 a.m. خطبہ جمعہ- 9-7-99
- 7-20 a.m. اردو کلاس۔
- 8-25 a.m. کمپیوٹر سب کے لئے۔
- 9-00 a.m. فرانسیسی احباب کے ساتھ ملاقات۔
- 10-05 a.m. تلاوت- خبریں۔
- 10-40 a.m. چلڈرنز کارنر- آیئے نماز سیکھیں۔
- 11-00 a.m. احمدیہ ٹیلی ویژن ماریشس حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کردار
- 12-10 p.m. طبی معاملات۔
- 12-40 p.m. لقاء مع العرب۔
- 1-45 p.m. اردو کلاس۔
- 2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
- 4-05 p.m. تلاوت- خبریں۔
- 4-45 p.m. ڈینش زبان سیکھئے۔
- 5-20 p.m. کمپیوٹر سب کے لئے۔
- 6-00 p.m. بنگالی سروس پروگرام۔
- 7-00 p.m. چلڈرنز کلاس- نئی- حضرت صاحب کے ساتھ 10-7-99
- 8-05 p.m. کوئز- خطبات امام۔
- 8-35 p.m. حکایات شیریں۔
- 8-55 p.m. جرمن سروس۔
- 10-05 p.m. تلاوت- درس الحدیث۔
- 10-30 p.m. اردو کلاس۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم راشد متین احمد صاحب

قسط دوم آخر

ہر قسم کی بھلائیاں قرآن میں موجود ہیں

تعلیم القرآن اور اس کی برکات

قمر ہے چاند اوروں کا ہمارا چاند قرآں ہے

خدا کی پہچان

تعلیم القرآن پر عمل پیرا ہونے کی ایک بہت بڑی برکت یہ ہے کہ انسان اس خدا کو پہچان لیتا ہے جو خالق ارض و سما ہے اور ظلمت کے اندھیرے چھٹ جاتے ہیں۔ اور مئے عرفان برسنے لگتی ہے۔ حضرت مسیح موعود چشمہ معرفت میں ارشاد فرماتے ہیں:۔

"قرآن شریف معارف و حقائق کا ایک دریا ہے اور پیشگوئیوں کا ایک سمندر ہے اور ممکن نہیں کہ کوئی انسان بجز ذریعہ قرآن شریف کے پورے طور پر خدا تعالیٰ پر یقین لا سکے کیونکہ یہ خاصیت خاص طور پر قرآن شریف میں ہی ہے کہ اس کی کامل پیروی سے وہ پردے جو خدا میں اور انسان میں حائل ہیں سب دور ہو جاتے ہیں......"

آپ فرماتے ہیں:۔

"خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا ہے "الخیر کلہ فی القرآن" کہ تمام قسم کی بھلائیاں قرآن میں ہیں تمام فیضوں کا سرچشمہ قرآن ہے جو عمیق حکمتوں سے پر ہے۔ قرآن جواہرات کی تھیلی ہے قرآن شریف کی تلاوت کی اصل غرض تو یہ ہے کہ اس کے حقائق و معارف سے اطلاع ملے اور انسان اپنے اندر ایک پاک تبدیلی پیدا کر لے"

(الحکم 31-5-1896)

اور اپنے منظوم کلام میں آپ فرماتے ہیں:۔

یا الٰہی تیرا فرقاں ہے کہ اک عالم ہے
جو ضروری تھا وہ سب اس میں مہیا نکلا

آپ اپنی کتاب کشتی نوح میں ارشاد فرماتے ہیں:۔

"تمہارے لئے ایک ضروری تعلیم یہ ہے کہ قرآن شریف کو مہجور کی طرح نہ چھوڑ دو کہ تمہاری اسی میں زندگی ہے جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے۔"

حضرت مسیح موعود پھر ارشاد فرماتے ہیں:۔

"بلاشبہ ہماری بھلائی اور علمی ترقی اور ہماری دائمی فتوحات کے لئے قرآن ہمیں دیا گیا ہے اور اس کے رموز و اسرار غیر متناہی ہیں جو بعد تزکیہ نفس اور اشراق اور روشن ضمیری سے کھلتے ہیں خدا تعالیٰ نے جس قوم کے ساتھ کبھی ہمیں ٹکرایا اس قوم پر قرآن کے ذریعہ سے ہی ہم نے فتح پائی"

(الحق لدھیانہ)

مختصر یہ کہ برکات تعلیم القرآن کا احاطہ کرنا کسی طور ممکن نہیں اور سب برکات کا خلاصہ یہی ہے کہ یہ کتاب اور اس کی تعلیم بندہ کو اس کے خالق سے قریب کرنے کے واسطے نازل کی گئی اور یہی برکت تمام برکتوں سے افضل و اکمل ہے حضرت مسیح موعود کو خدا تعالیٰ نے فرمایا:۔

ع "جے توں میرا ہو رہیں سب جگ تیرا ہو"

غرض یہ کتاب اسی طرف راہنمائی کرتی ہے اور علاوہ اس کے یہ جملہ ضروریات بشریہ زمانہ کا اکمل و افضل حل پیش کرتی ہے اور جو متذکرہ بالا طریق پر اپنے آپ کو خدا کی راہ میں خاک کر لیتا ہے تو آپ ہی کے الہامی مصرعہ کے مطابق اس کی حالت

ع "جدھر دیکھتا ہوں ادھر تو ہی تو ہے"

کے مصداق ہو جاتی ہے۔ اور وہ انعامات عظیمہ جو متبعین قرآن کریم کو ملتے ہیں بے شمار ہیں حضرت مسیح موعود ان کا ذکر فرماتے ہیں:۔

عصمت کا انعام

"ازاں جملہ ایک عصمت بھی ہے جس کو حفظ الٰہی سے تعبیر کیا جاتا ہے اور یہ عصمت بھی فرقان مجید کے کامل تابعین کو بطور خارق عادت عطا ہوتی ہے۔ اور اس جگہ عصمت سے مراد ہماری یہ ہے کہ وہ ایسی نالائق اور مذموم عادات اور خیالات اور اخلاق اور افعال سے محفوظ رکھے جاتے ہیں، جن میں دوسرے لوگ دن رات آلودہ اور ملوث نظر آتے ہیں۔ اور اگر کوئی لغزش بھی ہو جائے تو رحمت الٰہی جلد تر ان کا تدارک کر لیتی ہے"۔

(براہین احمدیہ حصہ چہارم ص 536 حاشیہ در حاشیہ نمبر 3)

"ان سعید لوگوں کے لئے کہ جو سچی محبت اور پرجوش ارادت سے فرقان مجید کی ہدایتوں پر چلنا چاہتے ہیں۔ صرف یہی امر آسان نہیں کیا جاتا کہ وہ دروغ گوئی کی قبیح عادت سے باز رہیں۔ بلکہ وہ ہر کردنی اور ناگفتنی کے چھوڑنے پر قادر مطلق سے توفیق پاتے ہیں اور خدائے تعالیٰ اپنی رحمت کاملہ سے ایسی تقریبات شنیعہ سے ان کو محفوظ رکھتا ہے جن سے وہ ہلاکت کے ورطوں میں پڑیں"

(براہین حصہ چہارم ص 537۔ حاشیہ در حاشیہ نمبر 3)

"سچے علوم کا منبع اور سرچشمہ قرآن شریف میں اس امت کو دیا ہے۔ جو شخص ان حقائق اور معارف کو پالیتا ہے جو قرآن شریف میں بیان کئے گئے ہیں اور جو محض حقیقی تقویٰ اور خشیتہ اللہ سے حاصل ہوتے ہیں۔ اسے وہ علم ملتا ہے جو اس کو انبیاء بنی اسرائیل کا مثیل بنا دیتا ہے"

(ملفوظات ص 335)

"جو شخص قرآن شریف اور آنحضرتؐ پر ایمان لاتا ہے پہلے اس کو تزکیہ نفس حاصل نہیں ہوتا اور کئی قسم کے گناہوں میں مبتلا ہوتا ہے پھر خدا کی رحمت اس کی دستگیری کرتی ہے اور خارق عادت طریقوں سے اس کے ایمان کو قوت دی جاتی ہے اور جیسا کہ قرآن شریف میں وعدہ ہے کہ لھم البشری فی الحیٰوۃ الدنیا یعنی ایمانداروں کو خدا کی طرف سے بشارتیں ملتی رہتی ہیں ایسا ہی وہ بھی اپنی ذات کے متعلق کئی قسم کی بشارتیں پاتا رہتا ہے اور جیسے جیسے بذریعہ ان بشارتوں کے اس کا ایمان قوی ہوتا جاتا ہے ویسے ویسے وہ گناہ سے پرہیز کرتا اور نیکیوں کی طرف حرکت کرتا ہے"

(ضمیمہ چشمہ معرفت ص 55)

حاصل کلام

اس تمام تحریر کا خلاصہ یہی ہے کہ

یا الٰہی! تیرا فرقاں ہے کہ اک عالم ہے
جو ضروری تھا وہ سب اس میں مہیا نکلا
ہے قصور اپنا ہی اندھوں کا وگرنہ وہ نور
ایسا چمکا ہے کہ صد نیر بیضا نکلا
زندگی ایسوں کی کیا خاک ہے اس دنیا میں
جن کا اس نور کے ہوتے بھی دل اعمیٰ نکلا

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث بیان فرماتے ہیں:۔

"اگر ہمارے دل میں یہ خواہش ہے کہ ایک طرف ہمارا رب ہم سے راضی ہو جائے اور دوسری طرف آئندہ نسلیں بھی ہمیں نیک نام سے یاد کریں، ہمارے لئے دعا کرنے والی ہوں اور خدا کے حضور گڑگڑانے والی ہوں کہ اے خدا! ان لوگوں پر اپنی زیادہ سے زیادہ رحمتیں نازل کرتا چلا جا، تو ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم قرآن کریم کو سیکھیں، جانیں اور اس کی اتباع کریں اور اس کو ہر وقت اپنے سامنے رکھیں۔ اسی لئے میں نے قرآن کریم سیکھنے اور سکھانے کی طرف جماعت کو توجہ دلائی تھی۔"

(قرآنی انوار)

پھر آپ خلیفہ وقت کا سب سے اہم کام بتلاتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں کہ:۔

"خلیفہ وقت کا سب سے بڑا اور اہم کام یہی ہوتا ہے کہ وہ قرآن کریم کی تعلیم کو رائج کرتے والا ہو۔ اور نگرانی کرنے والا ہو کہ وہ لوگ جو سلسلہ حقہ کی طرف منسوب ہونے والے ہیں کیا وہ قرآن کریم کا جؤا اپنی گردنوں پر رکھنے والے ہیں؟ اور اس سے منہ پھیرنے والے نہیں، بلکہ اس کی پوری پوری اطاعت کرنے والے ہیں"

(قرآنی انوار)

اور تاریخ اس بات پر شاہد ہے کہ حضرت مسیح موعودؑ اور آپ کے تمام خلفاء نے احیاء دین اور اشاعت قرآن کے لئے اپنے شب و روز ایک کر دیئے۔ ہمارے موجودہ امام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دور میں خدا تعالیٰ نے وہ سامان مہیا فرما دیئے کہ جو جہاں ہے وہیں اس روحانی مائدہ سے مستفیض ہو رہا ہے آپ نے اپنے ایک دورہ جرمنی میں لجنہ سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"ایم۔ ٹی۔ اے پر نشر ہونے والی میری کلاسوں کی آڈیو اور ویڈیو کیسٹس تیار کر کے ان سے استفادہ کیا جائے اور یہ بھی کہ ترجمہ قرآن سیکھنے کی خواہش مند ہر شاگرد اپنے نوٹس کی کاپی اس نیت سے تیار کرے کہ وہ کاپی اس کے لئے ساری عمر کام دے گی۔ آپ نے فرمایا۔ میں نے یہ ترجمہ عربی گرامر کے تمام پہلوؤں کو سامنے رکھ کر تیار کیا ہے۔ فرمایا کہ قرآن کریم شروع سے آخر تک پڑھنا ضروری ہے۔ اور جو ترجمہ قرآن سیکھنے کا عہد کرے اسے چاہئے کہ اپنی ساری زندگی کے نوٹس جمع کرنے کے لئے کاپی تیار کرے۔ بعض کی زندگی گزر جائے گی، بعض کے دس سال لگ جائیں گے تب کچھ حاصل ہو گا لیکن اگر آپ یہ کر لیں تو اگلی نسلوں کو سنبھال سکیں گی۔ پھر قرآن کا ترجمہ سیکھنے کے لئے دعائیں کریں...... میں نے ترجمہ سیکھنے کے لئے دعائیں کی ہیں۔ میری تعلیم القرآن کلاس میری زندگی کا ماحصل ہے۔ پس ترجمہ قرآن سیکھنے کے لئے اس سے فائدہ اٹھائیں"

(الفضل 10۔ جولائی 98ء ص 3)

پس ہمارا یہ فرض بنتا ہے کہ سمعنا و اطعنا پر عمل کرتے ہوئے آج کے سب سے بڑے استاد سے قرآن پڑھیں، اس پر غور کریں اور اس پر عمل کریں کیونکہ

"قرآن کریم کے بغیر، قرآن کریم کی برکات کو چھوڑ کر، قرآن کریم کے نور سے پیٹھ پھیرتے ہوئے، قرآن کریم کو معزز نہ جان کر اپنے دلوں سے باہر نکال پھینکتے ہوئے ہم خدا کی نگاہ میں کوئی عزت، کوئی بلندی، کوئی رفعت، کوئی کامیابی، کوئی کامرانی اور کوئی فتح حاصل نہیں کر سکتے"

(قرآنی انوار ص 22-23)

کیونکہ الخیر کلہ فی القران (الہام حضرت مسیح موعود)

ساری بھلائیاں اور نیکیاں اور سب موجبات رحمت قرآن کریم میں ہیں۔ اور رحمت کے کوئی سامان ایسے نہیں جو قرآن کریم کو چھوڑ کر کسی اور جگہ سے حاصل کئے جا سکیں اور رحمت کے ہر قسم کے سامان صرف قرآن کریم سے ہی

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمد محمود طاہر صاحب

عجزوانکساری کے پیکر

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

اللہ تعالیٰ نے سورۃ فرقان میں اپنے بندوں کے محاسن اور خوبیاں بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے۔

"اور رحمان کے سچے بندے وہ ہوتے ہیں جو زمین پر آرام کے ساتھ چلتے ہیں (یعنی تکبر کے ساتھ نہیں چلتے) اور جب جاہل لوگ ان سے مخاطب ہوتے ہیں تو وہ کہتے ہیں ہم تو تمہارے لئے سلامتی کی دعا کرتے ہیں" (الفرقان: 64) گویا عبادالرحمان کے اوصاف میں عجزوانکساری پائی جاتی ہیں۔ آج ایک ایسے عبدالرحمٰن کا ذکر مقصود ہے جو عجزوانکسار کی ایک مجسم تصویر تھا۔ میری مراد سیدنا صدیق اکبر خلیفۃ النبی ﷺ ہیں۔ عجز وانکساری کے پیکر حضرت ابوبکرؓ کی شخصیت سیرۃ محمدیؐ کا پرتو تھی۔ آپؓ کے اخلاق فانلہ اخلاق محمدیؐ کا عکس تھے۔ آپؓ کی پاک سیرت میں عجزوانکساری اور تواضع کا پہلو ہمیں روشن تر نظر آتا ہے۔ اور آپ عبادالرحمان کی صفت انکسار کی عملی تصویر بن کر ابھرے۔

رسول مقبول ﷺ کے صحابہؓ حضرت ابوبکرؓ کو رسول اللہ ﷺ کے بعد سب سے افضل سمجھتے تھے آپؓ کی یہ سربلندی تواضع کی وجہ سے تھی۔ تکبر اور غرور سے سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اس قدر متنفر تھے کہ خود ہادی عالم آقائے دوجہاں ﷺ نے حضرت ابوبکرؓ کی تکبر وغرور سے براءت بیان فرماکر آپؓ کو عاجز اور منکسرالمزاج قرار دیا ہے۔

تہ بند لٹکنا

امام بخاریؒ نے کتاب المناقب میں حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت بیان کی ہے کہ۔

"رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص غرور کی راہ سے اپنا کپڑا لٹکائے تو اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن دیکھے گا بھی نہیں۔ یہ سن کر حضرت ابوبکرؓ نے عرض کیا چلتے وقت میرا کپڑا ایک طرف لٹک جاتا ہے سوائے اس کے کہ میں خوب خیال رکھوں تو شاید نہ لٹکے۔ تو اس پر رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔

"اے ابوبکر تو غرور کی راہ سے تو ایسا نہیں کرتا" (بخاری کتاب المناقب)

ابوبکر کی کیا مجال

ایک دفعہ رسول کریم ﷺ بنی عمرو بن عوف کی طرف صلح کروانے کے لئے نکلے (جو قبا میں رہتے تھے) آپؐ کو دیر ہو گئی اور نماز کا وقت ہو گیا تو مؤذن نے حضرت ابوبکرؓ سے درخواست کی کہ آپ امامت کروا دیں چنانچہ آپؓ نے امامت شروع کروا دی۔ اتنے میں آنحضرت ﷺ تشریف لے آئے کہ لوگ نماز پڑھ رہے تھے۔ آپؐ پہلی صف میں پہنچ گئے لوگوں نے آپؐ کو دیکھ کر تالیاں بجانا شروع کر دیں لیکن حضرت ابوبکر صدیقؓ نے نماز میں منہمک ہونے کی وجہ سے التفات نہ کیا۔ جب تالیاں زیادہ بجنی شروع ہوئیں تو حضرت ابوبکرؓ نے توجہ کی تو رسول خدا ﷺ کو اپنے پیچھے پایا۔ رسول کریم ﷺ نے اشارہ فرمایا کہ نماز جاری رکھیں۔ حضرت ابوبکرؓ دونوں ہاتھ اٹھا کر شکر بجا لائے کہ آنحضرت ﷺ نے انہیں امامت کا اہل سمجھا۔ اس کے بعد حضرت ابوبکرؓ پیچھے سرک آئے اور پہلی صف میں مل گئے آنحضرت ﷺ آگے بڑھے اور نماز پڑھائی۔ جب نماز ختم ہوئی تو آنحضرت ﷺ نے حضرت ابوبکرؓ سے فرمایا کہ میں تم کو کہہ چکا تھا پھر تم اپنی جگہ پر کیوں نہیں ٹھہرے۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ کا جواب توجہ طلب ہے۔ آپؓ نے عرض کی کہ۔

"ابن ابی قحافہ (ابوبکر) کی کیا مجال کہ وہ رسول خدا ﷺ کی موجودگی میں نماز پڑھائے۔"

(بخاری کتاب الاذان باب من دخل لیؤم الناس فجاء الامام الاول)

ابوبکر نماز پڑھائیں

قیادت اور امامت کے منصب کو قبول کرنے کی بجائے پیچھے رہنا زیادہ پسند فرمایا کرتے تھے اور یہ عادت صفت انکساری کی موجودگی میں ہی پیدا ہوتی ہے کہ انسان اپنے پر دوسروں کو ترجیح دے اور دوسروں کو اپنے سے افضل سمجھے یہ خوبی ہمیں حضرت ابوبکرؓ میں روشن تر نظر آتی ہے۔

آنحضرت ﷺ جب بیمار ہوئے تو آپؐ امامت کے لئے تشریف نہ لا سکے آپؐ نے کہلا بھیجا کہ حضرت ابوبکرؓ لوگوں کو نماز کی امامت کروائیں۔ اس موقع پر جو یقیناً ایک غیر معمولی سعادت کا موقع تھا کہ نیابت رسول ﷺ میں امامت کروانی تھی لیکن عجزوانکساری کا یہ عالم ہے کہ آپؓ حضرت عمرؓ کو اپنے اوپر ترجیح دیتے ہیں اور فرماتے ہیں۔

عمرؓ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ اس پر حضرت عمرؓ نے اصرار کیا اور کہا کہ آپؓ اس کے زیادہ مستحق اور اہل ہیں۔ تب حضرت ابوبکرؓ نے نماز پڑھائی۔

(بخاری کتاب الاذان انما جعل الامام لیؤتم بہ))

عمر یا ابوعبیدہ کی بیعت کرلو

آنحضرت ﷺ کی وفات کے بعد جب امامت اور خلافت کا موقع آتا ہے اور صحابہ کرامؓ سقیفہ بنی ساعدہ میں جمع ہو کر امارت کے مشورے کرتے ہیں تو حضرت عمرؓ، حضرت ابوبکرؓ اور حضرت ابوعبیدہ بن الجراحؓ وہاں جاتے ہیں۔ فصیح و بلیغ تقریر حضرت ابوبکرؓ نے صحابہؓ کو کی اور پھر امامت کے لئے حضرت عمرؓ اور ابوعبیدہؓ کے نام پیش کئے اور اپنے آپ کو پیچھے رکھا۔

اور فرمایا کہ عمرؓ کی بیعت کر لو یا ابوعبیدہؓ کی بیعت کر لو۔ تب حضرت عمرؓ نے کہا کہ نہیں ہم آپؓ کی بیعت کریں گے آپؓ ہمارے سردار ہیں اور ہم سب سے افضل ہیں۔ پس حضرت عمرؓ نے حضرت ابوبکرؓ کا ہاتھ پکڑا اور بیعت کر لی اور یوں دوسرے لوگوں نے بھی بیعت کی۔

(بخاری کتاب المناقب)

قصور میرا ہے

حضرت ابوبکر صدیقؓ عاجزی وانکساری کا روشن مینار تھے جس سے ہم روشنی حاصل کر سکتے ہیں۔ آپؓ کی عاجزی وانکساری کا ایک حسین واقعہ بخاری کتاب التفسیر میں درج ہے۔ یہ واقعہ من وعن بیان کرتا ہوں۔

"حضرت ابودرداءؓ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ کے درمیان تکرار ہو گئی۔ حضرت عمرؓ کو غصہ آیا اور وہ غصے میں ہی لوٹ کر چلے گئے۔ حضرت ابوبکرؓ ان کے پیچھے چلتے جاتے اور کہتے جاتے مجھے معاف کر دو لیکن حضرت عمرؓ نے نہ سنی یہاں تک کہ اپنے گھر چلے گئے اور اپنے گھر کا دروازہ بند کر لیا (تا حضرت ابوبکرؓ اندر نہ آسکیں) آخر حضرت ابوبکرؓ رسول اللہ ﷺ کے دربار میں حاضر ہوئے۔ حضرت ابودرداءؓ بیان کرتے ہیں ہم رسول کریمؐ کے پاس تھے تو رسول کریمؐ نے حضرت ابوبکرؓ کی طرف اشارہ کر کے فرمایا تمہارے یہ ساتھی کسی

باقی صفحہ 5 پر

اخبار احمدیہ جرمنی سے

جماعت احمدیہ جرمنی کی مرکزی لائبریری کا افتتاح

مورخہ 7 مئی 1999ء بیت القیوم (نیدرایش باخ فرینکفرٹ) میں جماعت احمدیہ جرمنی کی پہلی مرکزی لائبریری کا باقاعدہ افتتاح عمل میں آیا۔ جس میں عہدیداران کے علاوہ دیگر علم دوست احباب کو بھی مدعو کیا گیا تھا۔ شام ساڑھے آٹھ بجے امیر جماعتہائے احمدیہ جرمنی محترم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب کی صدارت میں ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں تلاوت قرآن کریم کے بعد لائبریری کے بورڈ کے چیئرمین محترم ڈاکٹر عبدالغفار صاحب مربی سلسلہ نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ایک عرصہ سے لائبریری کی ضرورت بڑی شدت سے محسوس کی جارہی تھی چنانچہ اسی مقصد کے پیش نظر محترم امیر جماعتہائے احمدیہ جرمنی نے نیدرایش باخ میں اس لائبریری کے قیام کی منظوری دی جس کے لئے مسلسل کئی ماہ کی محنت سے آخر اس لائبریری کا قیام عمل میں آیا جس کا آج افتتاح ہو رہا ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

محترم ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ سردست لائبریری میں ہی کم و بیش آٹھ صد کتب رکھی گئی ہیں۔ جن میں حضرت مسیح موعود کے بیش قیمت روحانی خزائن پر مشتمل سیٹ کے علاوہ عربی، جرمن اور انگریزی کی کتب شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کوشش کی گئی ہے کہ فی الحال ایسی بنیادی اور ضروری کتب سے آغاز کیا جائے جن کی علمی لحاظ سے روزمرہ ضرورت محسوس ہوتی رہتی ہے چنانچہ احادیث کی مستند کتب صحاح ستہ، عربی کی ریفرنس کتب (بڑی بڑی تمام تفاسیر علم حدیث، فقہ اور اصول فقہ پر مشتمل، اسماء الرجال وغیرہ) مصر سے منگوائی گئیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ تاریخ کی کتب میں مقدمہ ابن خلدون اور تاریخ الانسان الکامل خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ محترم ڈاکٹر صاحب موصوف نے فرمایا کہ ابھی اس سلسلے میں اضافہ جاری ہے اور جونہی اللہ تعالیٰ وسیع جگہ کے سامان فرمائے گا تو انشاء اللہ تعالیٰ یہ لائبریری وسعت اختیار کرتی جائے گی۔

محترم امیر صاحب جماعتہائے احمدیہ جرمنی نے اپنے افتتاحی خطاب میں اس سلسلہ میں خدمات بجا لانے والوں کی خدمات کو سراہا جن میں محترم ڈاکٹر عبدالغفار صاحب، محترم مولانا محمد الیاس صاحب منیر مربی سلسلہ اور محترم محمد الیاس صاحب مجوکہ جو کہ خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ واضح رہے کہ محترم الیاس مجوکہ ایک عرصہ تک ہر ہفتہ لمبا سفر اختیار کر کے فرینکفرٹ آتے اور یہ خدمات سرانجام دیتے رہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں اور سب کام کرنے والوں کو بہترین جزاء دے۔ محترم امیر صاحب نے اس توقع کا بھی اظہار کیا کہ اللہ تعالیٰ جلد وہ وقت لائے گا۔ ہزاروں لاکھوں بلکہ ملین کی تعداد میں کتب کا ذخیرہ ہماری لائبریری میں موجود ہوگا۔ اللہ تعالیٰ اس توقع کو پورا فرمائے۔ (آمین)

اس موقع پر محترم امیر صاحب نے اپنی طرف سے لائبریری کے لئے ایک دلچسپ تحفہ بھی دیا جس کی قدرے تفصیل یہ ہے کہ یہ ایک ریکارڈ ہے جس میں CD کی قسم کے چپس ہیں جن میں قرآن کریم کی تلاوت خوبصورت آواز میں ریکارڈ شدہ ہے مطلوبہ حصہ کی تلاوت اس پر سنی جا سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ محترم امیر صاحب کو اس مناسب حال تحفہ کی جزاء دے اور اس کی برکات صدقہ جاریہ کے طور پر پھیلتی جائیں۔

امیر صاحب کی افتتاحی دعا کے بعد جملہ مہمانان کی خدمت میں شام کا پرتکلف کھانا بھی پیش کیا گیا۔ کم و بیش ڈیڑھ گھنٹہ تک جاری رہنے والی اس تقریب میں ممبران نیشنل عاملہ، ذیلی تنظیموں کے سربراہان، نیشنل سیکرٹری تعلیم شامل ہوئے اللہ تعالیٰ اس علمی خزانہ سے جماعت احمدیہ جرمنی کو نسلاً بعد نسلٍ بھرپور استفادہ کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین۔

(اخبار احمدیہ جرمنی جون 99ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عبدالباسط قمر- ہومیو فزیشن

ھنی مان اعظم سائنس دانوں کے نرغے میں

جیسا کہ آپ سب جانتے ہیں کہ "Similia Principle" یعنی قانون بالمثل کا نظریہ ہومیو پیتھی کی بنیاد مانا جاتا ہے۔ ھنی مان کے زمانے سے آج تک ایک عرصہ گزر گیا لیکن لوگوں کی حیرت دن بدن بڑھتی جا رہی ہے کہ باوجود دو صدیاں گزرنے کے علاج بالمثل کی بنیاد آج بھی اسی طرح قائم دائم ہے جبکہ ہر دوسرا نظریہ یا شعبہ تغیر پذیر ہے۔ ان کا آج کل کے سامنے باطل ہو جاتا ہے اسی حیرت انگیز بات نے آخر کار سائنس کی دنیا کو مجبور کر دیا ہے کہ وہ اس علاج بالمثل یا قانون ہومیو پیتھی کی اندرونی تہہ تک پہنچے تاکہ اس کی سچائی یا (ان کے زعم میں) خود فریبی کو سائنس کی کسوٹی پر پرکھا جاسکے۔

یہ تو آپ جانتے ہیں کہ جوں جوں سائنسی آلات میں جدت پیدا ہو رہی ہے بہت سی ایسی باتیں یا ایسے نظریات جن کو ماضی میں محض ایک گمان یا ایک خود ساختہ نظریہ کہا جاتا رہا ہے ٹھوس حقیقت کا روپ دھار رہی ہیں اسی طرح ہومیو پیتھک ادویات کی چھپی ہوئی تقلیلی طاقتوں کو بھی آلات کی مدد سے جانچنے کا کام اگرچہ بہت پہلے شروع ہو گیا تھا لیکن ایک ہمہ جہت اور جامع کوشش دور حاضر میں ہی وجود میں آئی ہے۔

اگرچہ ہومیو پیتھی کا یہ ابدی قانون کہ بیماری یا جسمانی بگاڑ کا علاج کسی ایسی دوا کی معمولی سے معمولی مقدار کی خوراک سے کرنا چاہئے جس کی بڑی مقدار انسانی صحت میں وہی بیماری یا اس سے ملتی جلتی بیماری پیدا کر سکتی ہو۔ لیکن اس میں پیچیدگی یہ ہے (جس کا شکار ہومیو پیتھ خود بھی ہیں) کہ کسی بھی دوا کا بالمثل ہونا کس حد تک ضروری ہے آیا 10 فیصد' 25 فیصد' 50 فیصد یا 100 فیصد۔

اس نسبت کے تعین کے لئے اب سائنسی بنیادوں پر نہ صرف غیر ممالک کی ہومیو لیبارٹریز بلکہ عمومی سائنس دان خصوصاً جن کا تعلق Living organism سے ہے بھی اس میں دلچسپی کا اظہار کر رہے ہیں۔

سب سے دلچسپ بات جو کہ ھنی مان صاحب کا ایمان تھی اس پر بہت شد و مد سے تجربات جاری ہیں یعنی کوئی Toxic Agent یعنی زہریلا مادہ قلیل مقدار میں کس طرح خود کار دفاعی نظام جسم یا خود کار اصلاحی نظام خلیہ کو متحرک کرتا ہے جبکہ وہی زہر تھوڑی زیادہ مقدار میں اسی نظام کی تباہی کا باعث بن جاتا ہے۔ دراصل یہی دلچسپ پہلو یعنی Toxic Agents مثلاً سنکھیا۔ سانپوں کے زہر وغیرہ سے معجزہ نما شفا بخش اثرات ہی سائنسی دنیا کو ہومیو پیتھی کی اس عجیب و غریب منطق (ان کی نظر میں) کی طرف راغب کرنے کا موجب بنے ہیں اور اس پر ابتدائی تجربات شروع ہو گئے ہیں۔

آپ کو معلوم ہے کہ ایک سائنس دان کے ساتھ یہ مشکل ہوتی ہے کہ وہ ہر چیز یا نظریہ یا اثرات کو ثابت کرنے پر زور دیتا ہے اس لئے اس کے لئے قانون بالمثل کا مطالعہ اور اس پر بغیر ثابت کئے صرف مشاہدات کے ذریعے ایمان لانا کتنا مشکل ہے۔ یہ وہی جانتا ہے کہ اسے "ایمان لانے کے قابل" بنانے کے لئے اسے کیا کیا پاپڑ بیلنے پڑتے ہیں۔ اسی طرح ایک سائنس دان یہ بھی سمجھتا ہے کہ قانون بالمثل کا مطالعہ اتنا سادہ نہیں ہے کہ کسی ایک تجربہ کی بنیاد پر اس کی حقیقت کو تسلیم کر لیا جائے۔ بلکہ اس کے مقابل اسے ہمہ جہت مطالعہ کی کسوٹی پر پرکھ کر ہی کوئی رائے قائم کی جاسکتی ہے۔ آپ حیران ہوں گے اس مشکل کو حل کرنے کے لئے پانچ مراحل پر مبنی تجربات کا تعین کیا گیا ہے۔

پانچ مراحل

نمبر1- پہلے مرحلہ پر خلیہ (Cell) کی سطح پر خود کار دفاعی اور خودکار اصلاحی یعنی Self Recovery نظام کی حدود کا تعین کیا گیا۔ اس میں صحت مند خلئے پر مختلف زہریلے مادوں (Toxic Agent) کے اثرات کا جائزہ شامل ہے۔ جو کہ خلیہ میں ان زہروں سے مطابقت رکھنے والی علامات کے پیدا ہونے سے ظہور پذیر ہوتے ہیں جو کہ ہومیو پیتھی میں
Homoeopathic Drug Proving
On Healthy Volunteers
کے نام سے جانا جاتا ہے۔

نمبر2- دوسرے مرحلہ میں قانون بالمثل سے ملتا جلتا Isopathic Approach کا مطالعہ اس نقطہ نظر سے کیا جا رہا ہے کہ کیوں نہ اسے ہی ابتدائی شروعات کے طور پر قانون بالمثل مان لیا جائے۔ پھر اس کا موازنہ بنیادی قانون بالمثل سے کر کے دونوں کے فرق کو پرکھا جائے۔ اس تجربہ میں اس سوال کا جواب تلاش کیا جانا مقصود ہے۔ کہ خود کار دفاعی نظام اور خود کار اصلاحی نظام جو کہ موت سے ہمکنار کرنے والے مہلک زہر کی قلیل مقدار نے متحرک کیا ہے کیا اسی زہر کی مزید قلیل مقدار Potentized مقدار اسے مزید متحرک کر سکتی ہے۔ (جیسا کہ Vaccine میں کیا جاتا ہے)

نمبر3- تیسرے مرحلہ میں یہ معلومات مہیا کی جائیں گی کہ بیمار یا متاثرہ خلیہ پر اس نقصان دہ دوا کے اثرات کی مدت کیا ہے اور خلیہ کی اس دوا کے متعلق حساسیت کا درجہ کیا ہے۔

نمبر4- چوتھے مرحلہ کے تجربہ میں قلیل مقدار خوراک کے اس خلیہ پر مخصوص اثرات کا تعین کرنا ہے۔ اس مرحلہ پر اس بات کا جواب تلاش کرنا مقصود ہے کہ بیماری یا بگاڑ کی علامات سے ملتی جلتی علامات پیدا کرنے والی مفرد یا مرکب دوا کا کتنا بالمثل ہونا ضروری ہے۔ اور اس کے کم یا زیادہ بالمثل ہونے کا خلیہ پر کیا اثر مرتب ہوتا ہے۔

نمبر5- قلیل مقدار میں دی گئی خوراک سے پیدا ہونے والی حساسیت اور اس کی مدت کا تعین اس مرحلہ پر Homologus اور Analogus یعنی ایک جیسی اور ملتی جلتی ادویات اور ان کی کیفیات کے درمیان روابط کا تجزیہ قانون بالمثل کی روشنی میں کیا جائے گا۔

قارئین محترم! اوپر دیئے گئے نکات کی روشنی میں یہ ضروری ہے کہ خلیہ کی خود کار دفاعی صلاحیت اور خود کار اصلاحی صلاحیت کے نظام کا مطالعہ اس نقطہ نظر سے کیا جائے کہ یہ صلاحیت ایک صحت مند خلیہ میں کس طرح قائم رہتی ہے اور ایک بیمار خلیہ میں کس طرح متحرک ہوتی ہے اور یہ کہ کس طرح بیمار حصہ صحت مند حصہ میں تبدیل ہوتا رہتا ہے مثال کے طور پر آپ دیکھتے ہیں۔ سلیشیا یا کلکیریا سلف کس طرح ناکارہ یا پیپ زدہ خلیوں پر عمل کر کے بیکار اور مردہ خلیوں کی جگہ صحت مند خلیئے بنا دیتی ہے۔ اور یہ مطالعہ اتنا آسان نہیں ہے کیونکہ خلیہ پر نقصان دہ اثرات یا بیماری کے اثرات DNA حیاتین یا اس کی جھلیوں پر ظاہر ہوتے ہیں اور ان میں سے ہر ایک کا اپنا خود کار دفاعی اور خود کار اصلاحی نظام علیحدہ سے موجود ہے آپ سمجھ سکتے ہیں کہ ایک ہی خلیہ میں تین مختلف طریقہ کار کا مطالعہ کس قدر پیچیدہ ہے اور لطف یہ ہے کہ ہومیو پیتھی ان تینوں کو متحرک کرتی ہے جبکہ ایلو پیتھی میں ہر بگاڑ کا تجزیہ کر کے علیحدہ علیحدہ علاج تجویز کرنا پڑتا ہے۔ اس بات کو مد نظر رکھ کر جو تجربات کئے جا رہے ہیں ان میں زیادہ تر انحصار پروٹوپلازم کو زہریلا بنانے یا حیاتین کو نقصان پہنچا کر ان میں جاری شدہ دفاعی اور اصلاحی نظام کا مشاہدہ کیا جا رہا ہے کیونکہ پروٹوپلازم میں توڑ پھوڑ اور مرمت کا عمل سب سے زیادہ پایا جاتا ہے۔

ان تجربات کی کامیابی کی صورت میں آپ کو مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات مل جائیں گے۔

(1) بالمثل ادویات کا عمل خود کار اصلاحی اور خود کار دفاعی نظام کو کس طرح متحرک کر کے زندگی کی رونق واپس لاتا ہے۔ اور دوا کے نتیجہ میں ہونے والی تبدیلیاں کن مراحل سے گزرتی ہیں اس کے لئے ایک Mammalian خلیہ کا انتخاب کیا گیا ہے۔

(2) اب اس راز سے بھی پردہ اٹھ جائے گا کہ کسی دوا کی ایک طاقت عمل کر کے خلیہ کو صحتمند کرتی ہے مگر اسی دوا کی کوئی اور طاقت اس میں کیوں ناکام رہتی ہے۔ یا یہ کہ مختلف طاقتوں کا استعمال کرنے سے صحتمندی کی رفتار پر کیا اثر پڑتا ہے۔ یا یہ کہ مختلف طاقتوں کے زیر اثر یہ عمل کتنی دیر تک جاری رہتا ہے۔ اور کب مزید خوراک کی ضرورت پڑتی ہے۔

(3) یہ بھی معلوم ہو جائے گا کہ مختلف عناصر اور مرکبات میں مختلف حالات کی کشش کیوں ہوتی ہے۔ مثلاً ایک دوا گرمی یا پیاس کو کیوں چاہتی ہے جبکہ دوسری دوا سردی اور گرمی دونوں سے متاثر ہوتی ہے یا کسی دوا کے رد عمل کو ابھارنے کے لئے نمدار موسم یا سمندر کا کنارہ کیوں اثر پذیر ہوتا ہے۔

امید ہے کہ 21ویں صدی کا سورج ہومیو پیتھی میں ایک نئی آن بان لئے ہوئے طلوع ہوگا اور وہ دن دور نہیں جب کسی دوا کی خوراک' اس کی دھرائی اور اس کے بالمثل ہونے کی درجہ بندی کرنے کے لئے ایک ہومیو پیتھ کو وہ تمام سہولتیں میسر ہوں گی جو اس کے علاج کو تیر بہدف بنا دیں گی۔

بقیہ صفحہ 4

سے جھگڑا کر آئے ہیں۔ اس کے بعد حضرت عمرؓ بھی آ گئے اور شرمندہ ہوئے۔ رسول کریم ؐ کے پاس آئے سلام کیا' پاس بیٹھ گئے اور سارا قصہ بیان کیا۔ قصہ سننے کے بعد رسول کریم ﷺ غصہ میں آ گئے۔ یہ دیکھ کر حضرت ابوبکرؓ (آپ ؐکا غصہ فرو کرنے لگے) کہنے لگے یا رسول اللہ ﷺ خدا کی قسم اس واقعہ میں میرا قصور تھا (عمرؓ کی زیادتی نہ تھی) تب رسول کریم ﷺ نے لوگوں کو مخاطب کر کے فرمایا:۔

(تم لوگوں کو کیا ہو گیا ہے) تم کو میرا لحاظ نہیں میری خاطر میرے دوستوں ابوبکرؓ کو مت ستاؤ۔ اس وقت کو یاد کرو جب میں نے لوگوں کو کہا تھا اے لوگو میں یقیناً تم سب لوگوں کی طرف اللہ کا رسول بن کر آیا ہوں تو تم نے کہا تھا تو جھوٹ بولتا ہے لیکن اس وقت ابوبکر نے کہا تھا کہ آپ سچ کہتے ہیں۔"

(بخاری کتاب التفسیر باب قولہ قل یاایھا الناس انی رسول اللہ الیکم جمیعا)

قارئین اس واقعہ کی طرف نظر دوڑائیے حضرت عمرؓ کے ساتھ تکرار ہوتی ہے پھر حضرت ابوبکر معافی مانگتے ہیں اور معافی مانگتے حضرت عمرؓ کے گھر تک جاتے ہیں۔ پھر دربار نبوی ؐ میں حاضر ہوتے اور جب یہ دیکھتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ سارا واقعہ سننے کے بعد حضرت عمرؓ پر غصہ کرنے لگتے ہیں تو فوراً اپنے آپ کو قصوروار ٹھہراتے ہوئے کہتے ہیں یا رسول اللہ لاناکنت اظلم کہ میں نے زیادتی کی ہے۔ اس طرح سچے ہو کر خود کو قصوروار تسلیم کرتے ہیں تب دربار رسالت سے فیصلہ آتا ہے کہ کیا تم میری خاطر میرے ساتھی (ابوبکرؓ) کو نہیں چھوڑ سکتے۔ یہ وہ شخص ہے جب قوم نے مجھ کو جھٹلایا اس نے میری تصدیق کی۔

یہ عجز و انکسار کے پیکر حضرت ابوبکرؓ کی عاجزی کی چند جھلکیاں تھیں جس سے یہ بات روشن ہوتی ہے کہ جو شخص عاجزی' انکساری اور تواضع اختیار کرتا ہے یقیناً اللہ تعالیٰ اسے نوازتا ہے۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ حضرت ابوبکرؓ کے محاسن بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ عربی عبارت سے ترجمہ یوں ہے۔

"حضرت ابوبکر صدیقؓ عارف کامل تھے' حلیم الطبع اور رحیم الفطرت تھے۔ آپ انکساری اور مسکینی کے لباس میں زندگی بسر کرتے تھے۔ کثرت سے عفو و درگزر سے کام لیتے اور شفقت و رحمت کا سلوک فرماتے۔"

(سر الخلافہ روحانی خزائن جلد 8 ص 355)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سعید احمد اظہر صاحب شاہد

چوہدری عبدالسمیع صاحب ایکسیئن

ہمارے پیارے چوہدری محمد عبدالسمیع صاحب انجینئر تھے۔ جو ایک عظیم باپ محترم چوہدری محمد حسین صاحب مرحوم آف جھنگ کے عظیم بیٹے اور محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب مرحوم نوبل انعام یافتہ سائنسدان کے بھائی تھے اس دار فانی سے مورخہ 99-5-4 بروز منگل ہم سب سے جدا ہو کر اپنے رب کے حضور حاضر ہو گئے۔

اس نیک انسان نے احمدیت کی برکت اور خلفاء احمدیت کی تربیت کے نتیجہ میں اس دنیا میں رہتے ہوئے بہت اچھا نمونہ چھوڑا اور اپنے ماحول میں "دست بہ کار اور دل بہ یار" کی زندہ مثال قائم کر دی خاکسار کو انہیں قریب سے دیکھنے۔ ایک لمبا عرصہ تک ساتھ رہنے اور ان کی زندگی کا مشاہدہ کرنے کا بھرپور موقع ملا۔ ہر ایک سے نہایت بشاشت پیار اور محبت سے ملتے۔ ہر وقت چہرے پر مسکراہٹ رہتی اور نہایت عاجزی' انکساری' ادب اور احترام سے آپ آنے والوں سے ملتے۔ ہمدردی سے ان کی بات سنتے اور جہاں تک بس چلتا ہر ممکن ان کے کام کرنے اور کروانے کی کوشش کرتے۔ غریبوں کے غمخوار اور ہمدرد تھے بے شمار بے روزگاروں کو روزگار مہیا کیا۔ 2200 ٹیوب ویلز ان کے ماتحت تھے جہاں آپریٹرز لگائے۔ جہاں کہیں کوئی ٹیوب ویل خراب ہوتا اور کسانوں کو اپنی فصل کے ضائع ہونے کا خطرہ پیدا ہوتا۔ ان کی طرف سے اطلاع ملنے پر فوراً اسپیشل گینگ بھجوا کر ٹیوب ویل کو درست کروا دیتے تاکہ زمینداروں کی فصل کو نقصان نہ پہنچے۔ جس کی وجہ سے سارے علاقے کے زمیندار ان کے گرویدہ اور ان کی تعریف کے گن گاتے اور ان کی شرافت۔ دیانتداری اور خدمت خلق کا عام چرچا تھا کہ یہ سب کچھ احمدی ہونے کی وجہ سے ہے۔ سبھی آپ کا بے حد احترام کرتے۔

آپ عبادت گزار اور شب زندہ دار تھے۔ ہمیشہ باجماعت نماز ادا کرتے اگر کسی وجہ سے بیت میں نہ پہنچ سکیں تو گھر میں بیوی بچوں کو ساتھ لے کر باجماعت نماز ادا کرتے۔ جماعتی تقاریب میں نہایت جذبہ اور شوق سے بھرپور حصہ لیتے۔ نماز تہجد دعا۔ ذکر الٰہی اور تلاوت قرآن کریم تو آپ کی روح کی غذا تھی کبھی اس سے ناغہ نہ کرتے۔ چھوٹے چھوٹے کاموں کے لئے خود بھی دعا کرتے اور احباب جماعت سے بھی ان کے لئے دعا کی درخواست کرتے۔

اللہ تعالیٰ کی ذات پر آپ کو کامل یقین تھا کہ وہ دعاؤں کو سنتا اور قبول کرتا ہے۔ آپ کی زندگی میں اس کی بے شمار مثالیں اور واقعات ہیں ایک موقع پر جبکہ رمضان کا مبارک مہینہ تھا آپ نے ارادہ کیا کہ رمضان کا آخری عشرہ محکمہ سے چھٹی لے کر ربوہ میں گزاریں تاکہ اعتکاف کر سکیں۔ نماز تراویح' درس اور عبادت میں حصہ لے سکیں۔ آپ نے اس کے لئے چھٹی کی درخواست اپنے ڈائریکٹر صاحب کو لاہور روانہ کی مگر ڈائریکٹر صاحب نے چھٹی دینے سے انکار کر دیا اور کہا کہ میں انہی تاریخوں میں آپ کے علاقہ کا دورہ کرنا چاہتا ہوں آپ نے لاہور جا کر خود بھی ڈائریکٹر سے بات کی مگر وہ نہ مانا۔ واپس آکر کہنے لگے جو کوشش ہمارے اختیار میں تھی وہ تو ہم نے کر لی ہے اب ہم اپنا معاملہ اللہ کے سامنے پیش کریں گے اللہ تعالیٰ کے نزدیک تو یہ کوئی مشکل نہیں۔ ربوہ جانا ضرور ہے آپ دعا کریں۔ میں بھی دعا کرتا ہوں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں بھی دعا کے لئے لکھتے ہیں احباب سے بھی درخواست دعا کرتے ہیں۔ چنانچہ روزانہ جب بھی چوہدری صاحب سے ملاقات ہوتی دریافت کرتے کہ ہمارا کام کر رہے ہیں۔ ایک دن جبکہ وہ آخری دن تھا اور پروگرام کے مطابق ڈائریکٹر نے اگلے دن دورے پر آنا تھا۔ میں دفتر گیا چوہدری صاحب نے حسب معمول استفسار کیا کہ کیا میرا کام کر رہے ہیں۔ میں نے کہا چوہدری صاحب کیا ڈائریکٹر کی طرف سے کوئی اطلاع نہیں آئی کیونکہ آج تو آخری دن ہے کہنے لگے کہ مربی صاحب کیا وقت ہے میں نے کہا کہ 9 بجے ہیں۔ بڑے جلال اور کامل یقین کے ساتھ کہنے لگے دیکھیں آج نو بجے سے لے کر کل نو بجے تک 24 گھنٹے ہیں اور خدا تو ایک سیکنڈ میں سب کچھ کر سکتا ہے۔ ابھی وہاں بیٹھے ایک گھنٹہ نہیں گزرا تھا کہ ٹھیک دس بجے ڈائریکٹر صاحب کی طرف سے تار آیا۔ کہ آپ کی چھٹی منظور ہے اور میرے دورے کا پروگرام ملتوی۔ اللہ اکبر۔ اللہ تعالیٰ پر کیسا کامل یقین اور خدا تعالیٰ کی طرف سے آپ کے ساتھ کیسا بے مثال سلوک۔ پھر ایک موقع پر جبکہ آپ کا تبادلہ محکمہ نہر سے واپڈا میں ہو گیا۔ محکمہ نہر میں آپ S.D.O تھے واپڈا میں آپ کو ایکسیئن بنا دیا گیا۔ پبلک سروس کمیشن نے آپ کی تنخواہ کے بارے میں جھگڑا ڈال دیا کہ آپ 16۔ افراد سے جونیئر ہیں اس لئے آپ کو S.D.O کی تنخواہ ملے گی۔ یہ کیس تین ماہ تک چلتا رہا۔ اس دوران آپ کو تنخواہ نہیں ملی۔ جس کی وجہ سے آپ پریشان تھے اخراجات اسی سٹینڈرڈ کے مطابق ہو رہے تھے اور تنخواہ مل نہیں رہی تھی۔ بار بار خاکسار کو بھی اور احباب جماعت کو بھی دعا کے لئے کہتے۔ انہوں نے مجھے بتایا کہ قانونی لحاظ سے تو تنخواہ S.D.O کی ہی بنتی ہے مگر اللہ تعالیٰ کے نزدیک کوئی مشکل نہیں کہ فیصلہ ہمارے حق میں ہو جائے۔ ایک دن بہت زیادہ پریشان تھے کہنے لگے مربی صاحب میں نے بہت دعا کی ہے تہجد میں بھی دعا کی تلاوت قرآن کریم روزانہ دو دو گھنٹے تک کرتا چلا گیا مگر ابھی تک کام بنا نہیں۔ آپ میرے لئے بہت دعا کریں۔ مجھے ان کی باتیں سن کر بہت فکر ہوئی اور اس رات میں نے بھی آپ کے لئے درد و الحاح سے دعا کی۔ اور میں نے خدا سے عرض کی۔ کہ خدایا تیرا یہ نیک بندہ دن رات تیری محبت کے گیت گاتا ہے اس کی پریشانیاں دور فرما۔

دوسرے دن جب میں چوہدری صاحب سے ملا۔ تو چوہدری صاحب نے حسب معمول مجھ سے پوچھا کہ کیا میرا کام کر رہے ہیں یعنی دعا۔ چند دنوں کے بعد اکاؤنٹنٹ نے آکر خبر دی کہ تنخواہ ایکسیئن کی منظور ہو گئی ہے۔ آپ کو خلفاء حضرت مسیح موعود۔ افراد خاندان کے ساتھ بے پناہ عقیدت و محبت تھی آپ خطوط اور ملاقاتوں کے ذریعہ دعا کی درخواست کرتے رہے اور اہم کاموں کو بغیر امام کے مشورہ اور دعا کی درخواست کے کبھی شروع نہ کرتے۔ احباب جماعت سے بھی اکثر دعاؤں کی درخواست کرتے رہتے۔

خدا اور اس کے دین کے لئے مالی قربانی کا یہ حال تھا کہ آپ نے مرکزی چندہ جات کے علاوہ بھی مختلف مالی تحریکات میں حصہ لینے کے لئے ایک لمبی فہرست تیار کی ہوئی تھی۔ جب تنخواہ ملتی تو سب سے پہلے اپنی اسی فہرست کے مطابق تمام چندہ الگ کر لیتے پھر اپنے اور اپنے گھر کے اخراجات کے لئے رقم صرف کرتے۔ آپ موصی تھے اپنی زندگی میں ہی تمام چندہ وصیت ادا کر کے کلیرنس سرٹیفکیٹ حاصل کر لیا تھا جب وفات ہوئی تو معاملہ صاف تھا۔ خدا کے فضل سے مقبرہ بہشتی میں دفن ہوئے۔

ایک موقع پر آپ سفر پر گئے ہوئے تھے رات کو گھر واپس آئے تو پتہ چلا کہ ان کے بل کی ایک رقم جو منظور ہو چکی تھی اکاؤنٹنٹ آکر گھر دے گیا ہے اسی وقت رات کو دس بجے کا وقت ہو گا اس رقم کا چندہ ادا کرنے کے لئے سیکرٹری صاحب مال مرحوم حکیم مرغوب اللہ صاحب کے ہاں پہنچ گئے ان کا دروازہ کھٹکھٹایا محترم حکیم صاحب کہیں سو گئے تھے ایک دم جاگے اور اندر سے ہی پوچھا کون ہے؟ بتایا کہ عبدالسمیع ہوں چندہ دینے آیا ہوں۔ چونکہ نیند سے اٹھے تھے غصے میں کہنے لگے "صبح نہیں ہونی تھی" عبدالسمیع صاحب نے جواب دیا

باقی صفحہ 7 پر

بقیہ صفحہ 3

حاصل کئے جا سکتے ہیں"

(قرآنی انوار ص 65)

تارک قرآن کا انجام

اور اب آخر میں اپنی تحریر کو سمیٹتے ہوئے حضرت مسیح موعود کے چند اقتباسات تارک قرآن شخص کے انجام کے متعلق تحریر کرتا ہوں آپ ارشاد فرماتے ہیں:۔ (ترجمہ)

"جس شخص نے قرآن کریم کو ترک کر کے قیاس کی پیروی کی اس کی مثال اس شخص کی سی ہے جس کی عقل پر پردہ پڑ گیا اور وہ جان لیوا کھڈوں میں پڑ کر ہلاک ہو گیا۔

(التبلیغ ص 7-8)

آپ مواہب الرحمن 68 پر ارشاد فرماتے ہیں:۔

"جو شخص قرآن کریم سے ذرہ بھر بھی ادھر ادھر ہوا وہ ایمان سے باہر نکل گیا"

فرمایا:۔

"سوائے قرآن کریم کے ہماری کوئی کتاب نہیں۔ جس شخص نے بھی اس کی مخالفت کی اس نے گویا اپنے آپ کو آگ میں جھونک دیا"

(ایضاً" ص 69)

آپ خطبہ الہامیہ ص 68 پر فرماتے ہیں:۔

"وہ شخص جس نے قرآن کریم کو ترک کیا اور اس کے خادموں کو دشمن پکڑا وہ ہلاک ہو گیا۔"

فرمایا:۔

"قرآن کریم کو مت ترک کرو کیونکہ وہ ایسی کتاب ہے جس کا انسانوں اور جنوں سب سے سوال کیا جائے گا۔"

(اعجاز المسیح ص 178)

کیسا عبرت ناک انجام تارک قرآن کا حضرت مسیح موعود نے بیان فرمایا ہے خدا کرے کہ ہم سب اک نئی روح پیدا کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود کے اس شعر کی روشنی میں خدمت قرآن پر کمربند ہو جائیں جس میں آپ بڑے پر سوز انداز میں یہ پیغام دے رہے ہیں کہ:۔

اے بے خبر بخدمت فرقاں کمر بہ بند
زاں پیشتر کہ بانگ برآید فلاں نماند

خدا کرے کہ ہم سب ان لوگوں میں شامل ہو جائیں جن پر قرآن کے اسرار و رموز کھولے جاتے ہیں' خدا کرے کہ ہم سب بلاناغہ اس کی تلاوت کرنے' اس پر غور و فکر کرنے اور اس پر عمل کرنے والے ہو جائیں' خدا کرے کہ ہم سب کامل طور پر تقویٰ کی راہوں پر چلتے ہوئے اس سے ہدایت پانے والے ہو جائیں' ایسی ہدایت کہ جس سے ولایت مل جاتی ہے' حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

ہے چشمہ ہدایت جس کو ہو یہ عنایت
یہ ہیں خدا کی باتیں ان سے ملے ولایت

خدا کرے کہ ہم سب حقیقی معنوں میں تعلیم القرآن کے حصول' اس کی ترویج اور اس کی برکات سے مستفیض ہونے والے ہوں۔ "اے میرے قادر خدا! اے میرے پیارے راہنما تو ہمیں وہ راہ دکھا۔ جس سے تجھے پاتے ہیں اہل صدق صفا۔ اور ہمیں ان راہوں سے بچا۔ جس کا مدعا صرف شہوات ہیں۔ یا کینہ یا بغض یا دنیا کی حرص وہوا"

(پیغام صلح ص 1)

"اے میرے رب مجھے وہ کچھ سکھلا جو تیرے نزدیک بہتر ہے۔

(تذکرہ ص 653)

اے میرے رب! مجھے اپنے وہ تمام انوار دکھلا جو محیط کل ہیں

(ایضاً" ص 616)

اے خدا! مجھے اشیاء کے حقائق دکھلا"

(ایضاً" ص 721)

"اے میرے رب! میرے علم میں ترقی دے"

(طٰہٰ 115)

اے پروردگار تو ہماری دعا قبول فرما۔ امین اللھم امین۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

اعلان دارالقضاء

○ (مکرم مرزا اظہر احمد صاحب بابت ترکہ حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب)

مکرم مرزا اظہر احمد صاحب ساکن دارالصدر ربوہ نے درخواست دی ہے کہ ہمارے والد محترم حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الثانی وفات پا چکے ہیں۔ لہٰذا ان کا قطعہ نمبر 4/15 برقبہ 10 مرلہ واقع دارالصدر گولبازار ربوہ جس پر دوکان و مکان تعمیر شدہ ہے اور جو دواخانہ خدمت خلق کے نام سے مشہور ہے۔ تمام ورثاء نے باہمی رضامندی سے متفقہ فیصلہ کیا ہے کہ یہ جائیداد مندرجہ ذیل چودہ ورثاء کے نام منتقل کردی جائے۔

1۔ حضرت مرزا طاہر احمد صاحب ابن حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

2۔ مکرم مرزا وسیم احمد صاحب ابن حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب

3۔ مکرم مرزا اظہر احمد صاحب ابن حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب

4۔ محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ بنت حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب

5۔ محترمہ امۃ الباسط بیگم صاحبہ بنت حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب

6۔ مکرم مرزا انس احمد صاحب ابن حضرت مرزا ناصر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الثالث)

7۔ مکرم مرزا لقمان احمد صاحب ابن حضرت مرزا ناصر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الثالث)

8۔ محترمہ امۃ الشکور بیگم صاحبہ بنت حضرت مرزا ناصر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الثالث)

9۔ محترمہ امۃ الحلیم بیگم صاحبہ ابن حضرت مرزا ناصر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الثالث)

10۔ محترمہ سیدہ طاہرہ صدیقہ بیگم صاحبہ بیوہ حضرت مرزا ناصر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الثالث)

11۔ محترمہ امۃ المومن بیگم صاحبہ بیوہ مکرم مرزا نعیم احمد صاحب

12۔ مکرم مرزا فہیم احمد صاحب ابن مکرم مرزا نعیم احمد صاحب

13۔ مکرم مرزا شمیم احمد صاحب ابن مکرم مرزا نعیم احمد صاحب

14۔ مکرم مرزا کریم احمد صاحب ابن مکرم مرزا نعیم احمد صاحب

دیگر ورثاء جن کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

ان کی تفصیل یہ ہے:۔

1۔ مکرم مرزا مبارک احمد صاحب ابن حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب

2۔ مکرم مرزا مبشر احمد صاحب ابن مکرم مرزا منور احمد صاحب

3۔ مکرم مرزا عمر احمد صاحب ابن مکرم مرزا منور احمد صاحب

4۔ مکرم مرزا مظہر احمد صاحب ابن مکرم مرزا منور احمد صاحب

5۔ محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ بیوہ مکرم مرزا منور احمد صاحب

6۔ محترمہ امۃ الحئی صاحبہ بنت مکرم مرزا منور احمد صاحب

7۔ مکرم مرزا مظفر احمد صاحب ابن مکرم مرزا منور احمد صاحب

8۔ مکرم مرزا حفیظ احمد صاحب ابن حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب

9۔ مکرم مرزا رفیق احمد صاحب ابن حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب

10۔ محترمہ امۃ العزیز بیگم صاحبہ بنت حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب

11۔ مکرم مرزا رفیع احمد صاحب ابن حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب

12۔ مکرم مرزا حنیف احمد صاحب ابن حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب

13۔ محترمہ امۃ النصیر بیگم صاحبہ بنت حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب

14۔ محترمہ اسماء طاہرہ صاحبہ بیوہ مکرم مرزا خلیل احمد صاحب

15۔ محترمہ امۃ القیوم بیگم صاحبہ بنت حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب

16۔ محترمہ امۃ الرشید بیگم صاحبہ بنت حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب

17۔ محترمہ امۃ الحکیم صاحبہ بنت حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب

18۔ محترمہ امۃ الجمیل بیگم صاحبہ بنت حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب

19۔ محترمہ سیدہ مہر آپا بیگم صاحبہ (وفات یافتہ) بیوہ حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب

20۔ محترمہ مریم صدیقہ بیگم صاحبہ بیوہ حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب

21۔ مکرم مرزا فرید احمد صاحب ابن حضرت مرزا ناصر احمد صاحب

22۔ مکرم مرزا انور احمد صاحب ابن حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب

23۔ محترمہ امۃ المتین بیگم صاحبہ بنت حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

ناظم دارالقضاء۔ ربوہ

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

طالبان کا بڑا حملہ

افغانستان میں برسراقتدار طالبان افواج نے شمالی صوبے سمنگان میں حزب مخالف شمالی اتحاد کی فوجوں پر ایک بڑا حملہ کیا ہے۔ اس لڑائی میں دونوں اطراف کے درجنوں فوجی ہلاک اور کئی زخمی ہو گئے۔ احمد شاہ مسعود کی فوج نے جوابی کارروائی کرکے طالبان کے ٹھکانوں پر بمباری کرکے ان کی پیش قدمی روک دی۔ دونوں مخالف افواج نے توپوں اور مارٹر گنوں کا استعمال کیا۔ اور دونوں اپنے اپنے محاذ پر ڈٹے ہوئے ہیں۔

عرب اسرائیل تنازعہ

اسرائیل وزیر اعظم ایہود بارک نے کہا ہے کہ 100 سالہ۔ عرب اسرائیل تنازعہ ختم کر دیں گے۔ بی بی سی کے مطابق اسرائیل وزیر اعظم نے لیبر پارٹی کی مرکزی کمیٹی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مشرقی وسطی میں امن کا قیام حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ فلسطینی لیڈر سے ملاقات ایجنڈے میں شامل ہے۔

الجزائر میں سیاسی قیدیوں کی رہائی

الجزائر کے نو منتخب صدر نے وعدے کے مطابق معمولی جرائم میں ملوث سیاسی قیدیوں کی رہائی کا عمل شروع کردیا ہے۔ سنگین جرائم میں ملوث افراد بند رہیں گے۔ اب تک ہزاروں قیدیوں میں سے چند سو کو رہا کردیا گیا ہے۔

ظاہر شاہ سرگرم عمل

افغانستان کے جلاوطن رہنما ظاہر شاہ افغان تنازع حل کرانے کے لئے ایک بار پھر سرگرم عمل ہو گئے۔ جلاوطن رہنما کے حمایتی روم پہنچ گئے۔ جرگہ بلانے کی تجویز اور خواتین کو بھی نمائندگی دینے کا فیصلہ کیا گیا۔

اختلافات ختم

کسوود میں امن فوج کی سرگرمیوں کے معاملہ میں روس اور نیٹو کے درمیان تنازع طے پا گیا ہے۔ بی بی سی کے مطابق روسی فوج اور نیٹو کے اختلافات ختم ہونے پر 30000 روسی فوج کسوود تعینات رہے گی۔ تنازع حل ہونے کے بعد روسی فوج پرسٹینا پہنچنا شروع ہو گئی۔

ترک باغیوں کی تلاش

کرد باغیوں اور عبداللہ اوکلان کے حامیوں کی طرف سے حملوں میں شدت آگئی ہے اور آئندہ چند روز میں زبردست مظاہروں کا خدشہ ہے۔ اب تک پرتشدد مظاہروں میں 5۔ افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ مظاہروں کو روکنے کے لئے ترک فوجیوں نے شمالی اور جنوب مشرق پہاڑی علاقوں میں کرد باغیوں کے ٹھکانوں کی تلاش شروع کردی ہے۔ کرد رہنما عبداللہ اوکلان کی سزا پر عمل درآمد کے ضمن میں حکومت تذبذب کا شکار ہو گئی ہے۔

کسووو میں ایک اور اجتماعی قبر کی دریافت

کسووو لبریشن آرمی نے ایک اور اجتماعی قبر دریافت کی ہے جو کہ اب تک پائے جانے والی قبروں میں سب سے بڑی ہے۔ اس قبر میں سے 300 نعشیں برآمد ہوئی ہیں۔ سربیا کی افواج نے ان لوگوں کو بھاگتے ہوئے پکڑ لیا اور قتل کر ڈالا اور اس کے بعد اپنی حرکت چھپانے کے لئے ان کو دفنانے سے پہلا جلا دیا۔

بقیہ صفحہ 6

"حکیم صاحب میں تو اپنا بوجھ اتارنے کے لئے آیا ہوں" خدا کا حساب صاف کرنے کے لئے کس قدر بیتاب ہیں۔ اگر رات چندہ ادا کرنے نہ آتے تو شاید پریشانی میں نیند نہ آتی۔ جتنے احمدی نوجوانوں کو روزگار مہیا کرتے انہیں تلقین کرتے کہ مربی صاحب کے ساتھ رابطہ رکھیں چندہ ادا کریں۔ اور نماز پڑھا کریں۔

محترم چوہدری صاحب کی زندگی، عبادت، ذکر الٰہی دعاؤں اور خدمت خلق سے عبارت تھی جس کو دیکھ کر رشک آتا تھا۔ کبھی کبھی ہم سوچتے تھے کہ ہم بھی تو اسی دنیا میں رہتے ہیں مگر یہ لوگ نیکی تقویٰ اور روحانیت میں کس قدر آگے نکل گئے اور وہ بلند و بالا مقام حاصل کرلیا۔ کہ یہ اللہ کے فضل کے سوا ممکن نہیں۔

یارانِ تیز گام نے محمل کو جا لیا
ہم محوِ نالۂ جرسِ کارواں رہے

واقعات اور باتیں تو بہت ہیں مگر مضمون کی طوالت کو مدنظر رکھتے ہوئے اسی پر اکتفاء کرتا ہوں۔ اور دعا کرتا ہوں اور احباب جماعت سے بھی درخواست دعا کرتا ہوں۔ کہ اللہ تعالیٰ محترم چوہدری صاحب کی مغفرت فرمائے اور اعلیٰ علیین میں ان کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور انہیں محترم چوہدری صاحب مرحوم کے روحانی ورثہ کو اپنانے اور آئندہ نسلوں میں منتقل کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

جانے والے! اندرونِ وادیٔ قلب و دماغ
مدتوں روشن رہیں گے تیری یادوں کے چراغ

درخواست دعا

○ مکرم مرزا عبدالرحیم بیگ صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ کراچی کا گزشتہ دنوں کراچی میں دل کا بائی پاس آپریشن ہوا ہے جو اللہ کے فضل سے کامیاب ہوا ہے دوستوں سے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم حافظ محمد سلیمان صاحب جرمنی کی طبیعت کئی دنوں سے ناساز ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 7 جولائی- گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 30 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 40 درجے سنٹی گریڈ
8- جولائی- غروب آفتاب- 7-19
9- جولائی- طلوع فجر- 3-28
9- جولائی- طلوع آفتاب 5-08

نواز کلنٹن ملاقات کے نتائج

وزیر اعظم پاکستان محمد نواز شریف نے نیویارک میں مسلم لیگ امریکہ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ صدر کلنٹن سے ان کی ملاقات کے نتیجہ میں کنٹرول لائن پر کشیدگی کم کرنے میں مدد ملے گی انہوں نے کہا کہ اب امریکی صدر تنازع کشمیر طے کرانے کے لئے مدد دینے پر رضامند ہوگئے ہیں اس لئے امید کی جاتی ہے کہ کشمیر میں صورت حال میں بہتری پیدا ہوگی انہوں نے کہا کشمیری اپنے حقوق کے لئے جنگ لڑ رہے ہیں اور انہیں ان کا حق خود ارادیت ملنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے صدر کلنٹن سے ملاقات جنگ کے خطرہ کی وجہ سے کی ہے۔ اور اس ملاقات کے مثبت نتائج حاصل ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھارت جنگ کے ذریعہ اپنی برتری قائم کرنا چاہتا ہے لیکن ہماری ایٹمی صلاحیت کے باعث اس سے گریز کر رہا ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ مذاکرات کے ذریعہ مسئلہ کشمیر حل کیا جائے اور جنگ ہمارا مطمع نظر نہیں ہے لیکن اس سے کسی کو غلطی نہیں لگنی چاہئے کیونکہ جنگ کی صورت میں بھارت ہم کو تیار پائے گا۔

پاکستانی سفارت کاروں پر بھارتی تشدد

نئی دہلی میں پاکستان ہائی کمیشن کے دو اہلکاروں اختر حسین اور محمد بوٹا کو بھارتی انٹیلی جنس ایجنسی نے اغوا کیا اور انہیں تشدد کا نشانہ بنایا۔ یہ اہلکار شاپنگ کرنے کے لئے سروجنی نگر بازار گئے تھے کہ انہیں اغوا کر لیا گیا اور ان پر تشدد کیا گیا جس سے دونوں اہلکاروں کی بعض ہڈیاں ٹوٹ گئیں۔ انہیں ہسپتال میں داخل کرا دیا گیا ہے۔ پاکستان نے بھارت کے اس عمل پر سخت احتجاج کیا ہے۔

ملتان بورڈ کا میٹرک کا نتیجہ

ثانوی و اعلیٰ تعلیمی بورڈ ملتان نے میٹرک سالانہ امتحان 1999ء کے نتائج کا اعلان کر دیا ہے اس امتحان میں کامیابی کا تناسب 45 فی صد رہا۔ امتحان میں کل 62633- امیدواروں نے شرکت کی جن میں سے 28588 امیدواران نے کامیابی حاصل کی۔

کشمیر مسئلہ کے متعلق چین کا مشورہ

چین کی وزارت خارجہ کی خاتون ترجمان ژانگ کیو نے کہا ہے کہ مسئلہ کشمیر ایک پیچیدہ مسئلہ ہے جس کا ایک تاریخی پس منظر ہے۔ انہوں نے پاکستان اور بھارت سے اپیل کی ہے کہ دونوں ملک اس مسئلہ کو حل کرنے کے لئے دو طرفہ مذاکرات کریں اور موجودہ لڑائی کو پھیلنے سے روکیں کیونکہ اس کے پھیلنے سے بہت سارے خطرات پیدا ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا چین امید رکھتا ہے کہ دونوں ملک کنٹرول لائن کا احترام کریں گے اور جلد اس سلسلہ میں بات چیت شروع کر دیں گے اور لاہور معاہدے کی روح کے مطابق عمل کریں گے۔ بہرحال سب سے پہلی ترجیح یہ ہونی چاہئے کہ دونوں ممالک تصادم کو روکیں اور بات چیت شروع کریں۔

مجاہدین کی واپسی کا کوئی منصوبہ نہیں

چیف آف آرمی سٹاف جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ مجاہدین کی واپسی کا کوئی منصوبہ زیر غور نہیں البتہ وزیر اعظم کے پاکستان واپس آنے پر ان سے بات چیت کے بعد کشمیر میں موجود صورت حال کا جائزہ لیا جائے گا۔ اور اس مسئلہ کے متعلق کچھ یقینی طور پر کہا جا سکے گا۔

فورٹ عباس کے قریب سرحد پر فائرنگ

پاکستانی علاقہ فورٹ عباس کے نواحی سرحدی گاؤں چک 239 کے قریب پاک رینجرز اور بھارتی سیکیورٹی فورسز کے درمیان فائرنگ کے نتیجہ میں 3 بھارتی فوجی ہلاک ہوگئے۔ اور بھارت کا او۔پی ٹاور اڑا دیا گیا۔ تفصیل کے مطابق بھارتی فوجی اس جگہ اپنے مورچے قائم کرنا چاہتے تھے لیکن پاک رینجرز نے بھارتی فورسز کو ایسا کرنے سے منع کیا لیکن وہ اپنی بات پر مصر رہے جس پر دونوں طرف سے فائرنگ شروع ہوگئی۔ اور اڑھائی گھنٹے جاری رہی البتہ اب صورت حال معمول پر ہے۔

پاکستان مجاہدین کی حمایت جاری رکھے گا

وزیر مملکت برائے امور خارجہ محمد صدیق خان کانجو نے کہا ہے کہ پاکستان فوج کو کنٹرول لائن سے ہرگز واپس نہیں بلائے گا اور نہ ہی مجاہدین پر اس کا کوئی اثر و رسوخ ہے کہ ان کو بھی واپس آجانے کے لئے کہا جا سکے۔ البتہ ہم مجاہدین سے صرف اپیل ہی کر سکتے ہیں کیونکہ پاکستان کشمیری مجاہدین کی براہ راست کوئی مدد نہیں کر رہا البتہ ہم مجاہدین کی سفارتی اور سیاسی اور اخلاقی حمایت جاری رکھنے پر مجبور ہیں جو کہ ہم ہر صورت میں کرتے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ہمیشہ کنٹرول لائن کا احترام کرتے رہے ہیں اور مزید بھی ایسا ہی کرتے رہیں گے۔ البتہ "دراندازوں" مقبوضہ کشمیر میں بھیجنے کا بھارتی الزام قطعاً بے بنیاد ہے اور سراسر جھوٹ ہے اور رائے عامہ کو گمراہ کرنے کی کوشش ہے۔ انہوں نے نواز شریف کلنٹن ملاقات کے بارے میں کہا کہ اس کی وجہ سے امریکہ اب اس مسئلہ میں اپنا کردار ادا کرنے پر مجبور ہو گیا ہے اور امید کی جانی چاہئے کہ اب وہ اس مسئلہ کے حل کے لئے اپنا پورا اثر و رسوخ استعمال کرے گا اور اس مسئلہ میں عالمی برادری بھی اپنا کردار ادا کرے گی۔

تاجروں کی ہڑتال اور مظاہرے

تنظیم تاجران لاہور اور آرگنائزیشن آف سمال ٹریڈرز و کاٹیج انڈسٹری کی اپیل پر ٹریڈ سرٹیفکیٹ اور سیلز ٹیکس کے نفاذ کے خلاف ملک بھر میں تاجروں نے جزوی ہڑتال کی اور مظاہرے کئے۔ ملتان اور لاہور میں مظاہرین پر پولیس نے لاٹھی چارج کیا۔ تاجروں میں آپس میں اختلاف کی وجہ سے ہڑتال مکمل طور پر کامیاب نہ ہو سکی لیکن دونوں دھڑے اپنی اپنی کامیابی کا اعلان کرتے رہے۔ تنظیم تاجران لاہور کے ترجمان نے کہا کہ حکومتی دباؤ کے باوجود ہڑتال کامیاب رہی اور اب وہ غیر معینہ مدت کے لئے ہڑتال کی کال دیں گے۔ جبکہ ان کے مخالف دھڑے کے سربراہ حاجی مقصود بٹ نے کہا کہ ہڑتال کی کال دینے والوں کو مایوسی ہوئی ہے۔

شمالی کوریا کے بحری جہاز کا مسئلہ

بھارتی میں تعینات شمالی کوریا کے سفیر نے پہلی مرتبہ یہ بات کہی ہے کہ شمالی کوریا کے بحری جہاز پر پاکستان کے لئے ہتھیار نہیں تھے۔ اور اس سلسلے میں کسی قسم کا بھارتی دعویٰ غلط اور جھوٹ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس واقعہ سے شمالی کوریا اور بھارت کے تعلقات متاثر ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ انہیں جہاز روکنے اور مشینری برآمد ہونے پر سرکاری طور پر آگاہ نہیں کیا گیا۔

نواز شریف کلنٹن ملاقات پر مجاہد تنظیموں کا تبصرہ

مجاہدین کا کہنا ہے کہ ان کے نزدیک نواز شریف کا دورہ امریکہ کوئی حیثیت نہیں رکھتا۔ نواز شریف کو چاہئے کہ وہ یاسر عرفات بننے کی کوشش نہ کریں۔ ہم کسی صورت میں بھی کارگل سے پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ مجاہدین کا کہنا ہے کہ وہ شملہ معاہدہ کو نہیں مانتے۔ بھارت کو کشمیر خالی کرنا ہوگا۔ نواز شریف کو چاہئے کہ امریکی صدر کے دباؤ میں نہ آئیں کیونکہ شہدائے کشمیر کا بدلہ لینے کا وقت آگیا ہے۔

نواز کلنٹن ملاقات پر پاکستانی لیڈروں کا ردعمل

پاکستانی کی بیشتر مذہبی اور سیاسی جماعتوں نے نواز کلنٹن ملاقات پر شدید ردعمل ظاہر کیا ہے۔ بی بی سی کے مطابق جماعت اسلامی لشکر طیبہ اور دیگر سخت گیر اسلامی جماعتوں نے کہا ہے کہ کارگل سے مجاہدین کی واپسی ممکن نہیں۔

ہر قسم کی بیماریوں کے علاج کیلئے
پروفیسر سعید اللہ خان ایم اے، ہومیو ڈاکٹر
38/1 محلہ دار الفضل ربوہ فون 213207

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے
ہمارے ہاں تشریف لائیں
نسیم جیولرز
فون دوکان 212837- رہائش 212175- اقصیٰ روڈ ربوہ

برائے فروخت
موٹر سائیکل رکشہ 89ء ماڈل' الیکٹرونکس' شوکیس الماری' ڈائننگ ٹیبل معہ چھ کرسیاں برائے فروخت ہیں۔
رانا لطف الرحمان خالد
افضل مارکیٹ گولبازار- ربوہ

میٹرک سپلیمنٹری ٹیوشن
انگریزی - ریاضی - مکمل تیاری
پروفیسر سجاد- علوم شرقی ربوہ فون 212694

برقعوں پر شاندار سیل
ہمارے ہاں نت نئے ڈیزائنوں اور نئے رنگوں اور فینسی ورائٹی میں برقعے' کوٹ برقعے اور لیڈیز سوٹ تیار اور ان سلے برقعوں کا کپڑا اور ان سلے لیڈیز سوٹ کڑھائی والے دستیاب ہیں۔ اعلیٰ کوالٹی اور اعلیٰ سلائی کی وجہ سے ہمارے برقعے اور سوٹ بیرون ملک بھی پسند کئے جاتے ہیں۔ سیل محدود مدت کے لئے ہے۔
ورائٹی اور اعتماد کا نام ایم اشرف کلاتھ اینڈ ریڈی میڈ گارمنٹس گولبازار ربوہ
فون نمبر 211365 گھر 211368

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
ہمارا شعار- خدمت- دیانت-
مرکز احمدیت ربوہ بابرکت شہر اور ماحول ربوہ میں
☆ مکانات ☆ پلاٹ ☆ دوکانیں و دیگر
سکنی و زرعی اراضی کی
خرید و فروخت کیلئے آپ کا بہترین انتخاب
چوہدری اسٹیٹ ایجنسی
10- کمیٹی مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
فون- 212626 - 212508